السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(تیسرا کلمہ 'سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُلِلّٰہِ وَلَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ' صبح وشام سومرتبہ درود شریف صبح شام سومرتبہ۔ توبہ واستغفار صبح شام سومرتبہ پڑھنا کیسا ہے۔ اگر یہ تسبیحات پڑھی جائیں تو مسنون ہیں؟ (سائل) (۲۹مارچ۱۹۹۶ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورورِد کے کلمات بروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ''صحیح مسلم '' میں ثابت ہیں۔ (۳/۳۴۵) اس روایت میں گنتی کا تعین نہیں لیکن اسی باب کے اخیر میں تسبیح میں سو دفعہ گنتی کا بھی ذکر ہے۔ اس بناء پر اگر سو دفعہ وِردہذا کا تعین کرلیا جائے تو جواز کی گنجائش ہے لیکن درُود کی گنتی کو حسب توفیق پر چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ تعین متعذر ہے اور اسی کے زمرہ میں عمومی توبہ اوراستغفار وغیرہ شامل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،متفرقات:صفحہ:563

محدث فتویٰ